مقتدرۂ نسیج انسانی یا ہیومن ٹشو اتھارٹی (Human Tissue Authority)
مغز استخواں (ہڈیوں کا گودا) اور دائروی دموی ساقی خلیوں (خون بنانے والے خام خلیوں) کے عطیے سے متعلق معلومات

اگر آپ یا آپ کے خاندان کا کوئی فرد مغز استخواں یا دائروی دموی ساقی خلیوں [Peripheral Blood Stem Cells (PBSC)] کا عطیہ کرنے پر غور کر رہے ہوں تو یہ پرچہ جائزے کے عمل میں ہیومن ٹشو اتھارٹی [Human Tissue Authority (HTA)] کے رول کے بارے میں آپ کو معلومات دے گا۔ دائروی دموی ساقی خلیے دوران خون میں شامل وہ خلیے ہیں جو خون میں تمام مختلف اقسام کے خلیوں کے بنانے کے قابل ہوتے ہیں۔

اس پرچے میں مندرجہ ذیل سے متعلق تفصیلات فراہم کی گئی ہیں:

- مغز استخواں اور PBSC کی عطیہ دہندگی سے متعلق قانون؛
- HTA کا رول جو ان عطیات کی ضابطہ بندی کرتا ہے؛
- عطیہ دہندہ کون بن سکتا ہے؛ اور
- HTA کے جائزے کا عمل جس سے عطیہ دہندگی کو آگے بڑھانے سے پہلے عطیہ دہندہ اور مغز استخواں کی منتقلی کے ضرورت مند (وصول کنندہ) کو گذرے کی ضرورت ہوتی ہے۔

یہ ضروری ہے کہ آپ اس پرچے کو ٹرانسپلانٹ یونٹ سے موصول دیگر معلومات کے ہمراہ پڑھ لیں۔ اس طرح آپ صحیح طور پر جان جائیں گے کہ عطیہ دہندہ (یا اس کی جانب سے کارروائی کرنے والے شخص) کو اور اس شخص کو جس میں مغز استخواں اور خلیوں کی منتقلی کی جائے گی، کیا کرنا ہوگا۔

قانون نسیج انسانی اور مقتدرۂ نسیج انسانی کا رول

انگلینڈ، شمالی آئرلینڈ اور ویلز میں مغز استخواں اور PBSC کی عطیہ دہندگی کی ضابطہ بندی قانون نسیج انسانی مجریہ 2004 (HT ایکٹ) [Human Tissue Act 2004 (HT Act)] سے ہوتی ہے۔ اسکاٹ لینڈ میں بچوں کی طرف سے عطیہ کیے گئے مغز استخواں کی ضابطہ بندی ہیمون ٹشو (اسکاٹ لینڈ) ایکٹ 2006 [Human Tissue (Scotland) Act 2006] سے ہوتی ہے۔ یہ دونوں قوانین خصوصاً عطیہ کرنے سے پہلے لوگوں کی رضامندی (یا اجازت) سے متعلق اچھے اصول میں اصلاحات کی عکاسی کرتے ہیں۔

ہم یعنی HTA، HT ایکٹ کے بارے میں مشورہ اور رہنمائی فراہم کرتے ہیں اور یہ یقینی بناتے ہیں کہ لوگ اس پر عمل کریں۔ ہمارا مقصد عطیات کے لیے ایک ایسا لائحہ عمل تیار کرنا ہے جو واضح ہو اور جس پر مریضوں، ان کے خاندانوں اور پیشہ ور ماہرین کو اعتماد ہو۔ ہماری تنظیم عام ممبران (پیشہ ورانہ دلچسپی نہ رکھنے والے ممبران) اور پیشہ ورانہ ممبران دونوں پر مشتمل ہے۔

ہم ان بچوں اور بالغوں کی طرف سے دیے گئے مغز استخواں یا PBSC کے عطیات کی منظوری دینے کے ذمہ دار ہیں، جو اپنی رضامندی کا دانستہ فیصلہ کرنے کی صلاحیت نہ رکھتے ہوں۔ یہ بچے یا بالغ افراد کسی بھی وجہ سے عطیہ دہندگی سے اتفاق کرنے کے قابل نہیں ہوتے۔

ان بچوں اور بالغوں کی طرف سے جو اپنی رضامندی دینے کے قابل ہوں، مغز استخواں اور PBSC کے عطیات ہماری طرف سے نہیں مقامی طور پر اسپتال کی طرف سے منظور کیے جاتے ہیں۔

مغز استخواں یا PBSC کا عطیہ کیوں دیا جاتا ہے؟

سرطان یا خون کا سرطان (لیوکیمیا) (leukaemia) جیسی شدید بیماریوں میں مبتلا لوگوں کو عموماً ان کے علاج کے ایک حصے کے طور پر کیموتھراپی یا ریڈیوتھراپی دی جاتی ہے۔ یہ علاج سرطانی خلیوں کو تباہ کرنے کے ساتھ ساتھ ان مریضوں کے مغز استخواں کے ساقی خلیوں (ہڈی کا گودا بنانے والے خلیوں) کو بھی نقصان پہنچا سکتا ہے۔ مغز استخواں یا دائروی خون سے عام ساقی خلیون کی منتقلیاں ایسے لوگوں کو دواؤں اور شعاع ریزی (radiation) کی زیادہ بڑی خوراکیں دینے میں ڈاکٹروں کی مدد کرتی ہں۔ عطیہ کیے گئے ساقی خلیے مریض کی زندگی بچاتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس طرح کے ٹرانسپلانٹ ایسے مدافعتی خلیے پیدا کرتے ہیں جو مریض کی بیماری کی شدت میں کمی (remission) کرنے میں مدد کرتے ہیں (ایسا اس وقت ہوتا ہے جب مریض کو سردست سرطان نہ ہو)۔

مغز استخواں یا PBSC کا عطیہ کون کر سکتا ہے؟

مغز استخواں اور PBSC صرف زندہ عطیات دہندگان سے لیے جاسکتے ہیں۔ موزوں ترین عطیہ دہندہ کوئی قریبی رشتے دار ہوتا ہے مثلاً بھائی یا بہن۔ اس کا امکان چار میں ایک کا ہوتا ہے کہ بھائی یا بہن کا اچھا میل ثابت ہو۔

اگر بھائی یا بہن موزوں جوڑ نہ ہوں تو بعض اوقات ایسے عطیہ دہندہ سے جوڑ حاصل کرنے کا امکان ہوتا ہے جو رشتے دار نہ ہو۔ تاہم، ٹرانسپلانٹ سے ہونے والی پیچیدگیوں کو کم کرنے کے لیے ٹرانسپلانٹ کے موصول کنندہ سے جینیائی مطابقت رکھنے والے عطیہ دہندہ کو ترجیح دی جاتی ہے۔

یہ ضروری ہے کہ مغز استخواں کے ٹرانسپلانٹ کا کام آگے بڑھنے سے پہلے آپ مغز استخواں اور PBSC کا عطیہ دینے سے متعلق خطرات کو پوری طرح سمجھ لیں۔ آپ کا مقامی ٹرانسپلانٹ سنٹر اس بارے میں آپ کو مزید معلومات دے سکے گا تاکہ آپ کو صحیح طور پر معلوم ہو سکے کہ آپ کو کیا کرنا ہوگا۔

رضامندی

ہم کو یہ لازماً یقینی بنانا ہے کہ عطیہ دہندہ نے اس کے لیے اپنی رضامندی دے دی ہے کہ عطیہ دہندگی کا عمل انجام دیا جائے۔

اگر کوئی بچہ اپنی رضامندی دینے کے قابل نہیں ہے تو عطیے کا معاہدہ کرنے کے لیے اس کی جانب سے کسی شخص کو کارروائی کرنے کی ضرورت ہوگی۔ ایسا شخص بچے کے ماں یا باپ یا والدین ہو سکتے ہیں۔ اگر بچے کے بہترین مفادات کے تعلق سے کوئی تنازعہ ہو تو اس معاملے کی منظوری کے لیے عدالت سے رجوع کیا جانا چاہیے۔

بعض ایسے غیر معمولی حالات میں جب کوئی بالغ فرد اپنی رضامندی دینے کے قابل نہ ہو تو قانون یہ کہتا ہے کہ کسی عدالت کو یہ رائے دینی چاہیے کہ کیا عطیہ دہندگی کی کارروائی کو آگے بڑھایا جاسکتا ہے۔

جائزے کا عمل

اس سے پہلے کہ کوئی ٹرانسپلانٹ کیا جائے تو یہ یقینی بنانے کے لیے کہ یہ وصول کنندہ کے لیے موزوں علاج ہے اور یہ کہ اس میں عطیہ دہندہ کے لیے غیر ضروری خطرہ نہیں ہے، عطیہ دہندہ اور وصول کنندہ دونوں کا مکمل طور پر معائنہ کیا جانا چاہیے۔ اس میں طبی جانچیں، یہ یقینی بنانے کے لیے کہ ٹرانسپلانٹ کے لیے دونوں میں جینیائی مطابقت ہے اور اس عمل کے خطرات اور فوائد کے بارے میں بات چیت شامل ہے۔

اگر عطیہ دہندہ بچہ ہو تو یہ ضروری ہے کہ وہ متعلقہ معلومات کو اس سطح تک سمجھتا ہو جو اس کی عمر سے مطابقت رکھتی ہو۔ کم عمر بچوں کے ساتھ اس کام کے لیے کسی پلے تھراپسٹ کے ساتھ نشست رکھنی پڑ سکتی ہے۔ اگر بچے کی عمر اتنی کم ہے کہ وہ عطیہ دہندگی سے متعلق معلومات کو نہیں سمجھ سکتا تو اس کی جانب سے کارروائی کرنے والے شخص کو (جو عموماً اس کے والدین ہوتے ہیں) اس عمل اور اس کے خطرات کو پوری طرح سمجھ لینا چاہیے۔

جائزے کی مدت کے دوران کسی بھی وقت اور علاج شروع ہونے تک عطیہ دہندہ اور وصول کنندہ دونوں اس عمل سے الگ ہونے کے لیے آزاد ہیں۔

کوئی متوقع عطیہ دہندہ جو اپنی رضامندی دینے کے قابل نہ ہو، اس کا انٹرویو کسی مقامی ایکریڈیٹڈ اسیسر [Accredited Assessor (AA)] کو لینا چاہیے جو یہ سفارش کر سکتا ہے کہ ہمیں عطیہ دہندگی کی کارروائی کو آگے بڑھانے کی منظوری دینی چاہیے یا نہیں۔ AA ہمارے نمائندے کی حیثیت سے کام کرتا ہے اور ان ڈاکٹروں یا نرسوں میں سے نہیں ہونا چاہیے جن پر عطیہ دہندہ اور وصول کنندہ کی ذمہ داری ہو۔ AA عطیہ دہندہ کا انٹرویو کرے گا یا عطیہ دہندہ کی جانب سے کارروائی کرنے والے شخص کا انٹرویو کرے گا تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ عطیہ دہندگی کے عمل میں جو کچھ کرنا ہوتا ہے، اسے وہ سمجھتے ہیں۔

AA کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ:

- کسی رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹشنر نے طبی عمل کی نوعیت، اس سے ہو سکنے والے خطرات اور خاندان پر پڑنے والے اثرات کے بارے میں عطیہ دہندہ (یا عطیہ دہندہ کی طرف سے کارروائی کرنے والے شخص) کو بتا دیا ہے؛
- عطیہ دہندہ (یا عطیہ دہندہ کی جانب سے کارروائی کرنے والا شخص) رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹشنر کی دی گئی معلومات کو سمجھتا ہے اور اس کے مغز استخواں یا PBSC کو نکالے جانے سے اتفاق کرتا ہے؛
- عطیہ دہندہ (یا اس کی طرف سے کارروائی کرنے والے شخص) نے بخوشی اجازت دی ہے؛ اور
- عطیہ دہندہ (یا عطیہ دہندہ کی طرف سے کارروائی کرنے والا شخص) سمجھتا ہے کہ وہ کسی بھی وقت اپنی اجازت واپس لینے کا حق رکھتا ہے اور یہ سمجھتا ہے کہ وصول کنندہ کے لیے اس کا کیا مطلب ہوگا۔

معاوضہ

AAہمیں جائزہ لینے کے لیے ایک رپورٹ دے گا۔ ہمیں اس طرف سے مطمئن ہو جانا چاہیے کہ عطیہ دہندہ (یا عطیہ دہندہ کی جانب سے کارروائی کرنے والا شخص) پر عطیہ دینے کے لیے کوئی دباؤ نہیں ڈالا گیا ہے اور اس نے اپنی رضامندی بخوشی دی ہے۔ دوسرے الفاظ میں ہمیں اس طرف سے مطمئن ہونے کی ضرورت ہے کہ ایسے ناموزوں معاوضے کا کوئی ثبوت نہیں ہے جو اس عمل سے اتفاق کرنے کے عطیہ دہندہ (یا عطیہ دہندہ کی طرف سے کارروائی کرنے والے شخص) کے فیصلے پر اثر انداز ہو۔

اگر آپ کسی عطیہ دہندہ کی طرف سے کارروائی کر رہے ہوں تو یہ سمجھنا ضروری ہے کہ – اگرچہ اسپتال میں داخل ہونے یا کسی تکلیف دہ عمل سے گذرنے کے ناخوش گوار تجربے کی تلافی کے لیے کسی بچے کو معاوضے کی پیش کش عام بات ہے – بچے کو اس عمل سے اتفاق کرنے پر آمادہ کرنے کے لیے معاوضہ یا انعام کا سہارا نہیں لیا جانا چاہیے۔

اس کی وضاحت کرنا مشکل ہے کہ کس بچے کے لیے مناسب معاوضہ یا انعام کیا ہو سکتا ہے کیونکہ مختلف خاندانوں اور مختلف تہذیبوں کے اعتبار سے یہ معاوضہ یا انعام مختلف ہو سکتا ہے۔ بعض معاوضے عطیہ دہندہ کے فیصلے پر اثرانداز ہو سکتے ہیں اور اس لیے وہ انھیں عطیہ دینے پر آمادہ کرتے ہیں۔ ہم ایسے کسی عطیہ کی منظوری نہیں دیں گے جس سے اس اشارے کا ثبوت ملے کہ عطیہ دہندہ نے اپنی رضامندی بخوشی نہیں دی ہے۔ اگر آپ کو اس کے بارے میں یقین نہ ہو تو آپ جس اسپتال میں جارہے ہیں اس کے ٹرانسپلانٹ کوآرڈی نیٹر یا ایکریڈیٹڈ اسیسسر (Accredited Assessor) سے آپ کو بات کرنی چاہیے۔

وضاحت

HT ایکٹ کی شرائط کی تکمیل کیے بغیر دو زندہ افراد کے درمیان ٹرانسپلانٹ انجام دینا قابل سزا جرم ہے۔ اس میں عطیہ دہندہ اور وصول کنندہ دونوں کی طرف سے رضامندی کا دیا جانا شامل ہے۔ کسی ٹرانسپلانٹ میں استعمال کیے جانے کے لیے انسانی نسیجوں کی خرید و فروخت میں ملوث ہونا یا انسانی نسیجوں کی خرید و فروخت کی تشہیر میں ملوث ہونا بھی قابل سزا جرم ہے۔ ان جرائم کی سزا تین سال تک کی قید یا جرمانہ ہے یا دونوں ہیں۔

مزید معلومات

یہ پرچہ آپ کی صرف رہنمائی کرتا ہے۔ ہمارے بارے میں یا HT ایکٹ کے بارے میں مزید معلومات کے لیے www.hta.gov.uk دیکھیں یا مندرجہ ذیل پتے پر رابطہ کریں:

ہیمون ٹشو اتھارٹی (Human Tissue Authority)
Finlaison House
15–17 Furnival Street
London
EC4A 1AB.

ٹیلیفون 020 7211 3400
فیکس 020 7211 3430
ای-میل enquiries@hta.gov.uk

یہ پرچہ ہماری ویب سائٹ پر ویلش، انگریزی، گجراتی، پنجابی، ہندی اور بنگالی میں دستیاب ہے۔

مارچ 2007 میں شائع کیا گیا

حق اشاعت: ہیمون ٹشو اتھارٹی (Human Tissue Authority)